© rasailojaraid.com

باب سوم میں' تفہیم القرآن کے بعض دوسرے حصوں پر وارد کیے جانے والے اعتراضات و اشکالات پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ جناب عثمانی ہر اعتراض کو علمی ذخیرے کی میزان پر تولتے اور اعتراض کے داخل و خارج کو موضوع بحث بناتے ہیں۔ ان مباحث میں انھوں نے متعدد احادیث کے متن اور نتائج پر ایسی اعلیٰ درجے کی بحث کی ہے کہ ان کے اسلوب بحث و بیان پر بعض اوقات مولانا امین احسن اصلاحیؒ کے لہجے کا گمان گزرتا ہے۔

یہ مجموعۂ مضامین' ایک طرف مولانا مودودی کے معترضین کے فکر و کلام کی کج روی کو واضح کرتا ہے' دوسری طرف مولانا مودودی کی سلامتِ فکر' اور اس کے ساتھ ہی عامر عثمانی مرحوم کے تبحرِ علمی اور قدرتِ بیان کا ایک اَن مٹ نقش بھی مرتب کرتا ہے۔ (سلیم منصور خالد)

روح القرآن' سید قاسم محمود۔ ناشر: بک مین' الشجر بلڈنگ' نیلا گنبد' لاہور۔ صفحات: ۲۰۸۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔

یہ ''آیات قرآنی کا موضوع وار جامع اشاریہ'' ہے۔ آیات قرآنی کے اردو تراجم (اقتباسات) کو مع حوالہ سورہ اور آیت' مختلف عنوانات کے تحت جمع کیا گیا ہے۔ مضامین یا عنوانات اس قسم کے ہیں: اتحاد' اجر' احسان' اخلاق' اذان' تاریکی' تبلیغ' تجارت' تخلیق' بارش' بادل' بجلی' بدعت' چوری' چاند' جھوٹ' جہنم' جہالت وغیرہ---بعض عنوانات غیر اہم' مبہم اور ضمنی ہیں' جیسے: ہوا' برکت' باغ' بچپن' تاریکی' دودھ' جوانی' سفر--- ایسے موضوعات کی بذات خود کوئی اہمیت نہیں' ان کی معنویت کسی دوسرے اہم موضوع کے تحت ہی بنتی ہے۔ اس کے برعکس بعض بنیادی موضوعات کو عنوانات نہیں بنایا گیا' جیسے: آخرت' انفاق' حشر یا قیامت وغیرہ۔

اصلاً یہ ایک مفید کام ہے لیکن اس کے لیے جو خاطر خواہ توجہ' باریک بینی اور محنت و کاوش درکار تھی' اس میں کچھ کمی رہ گئی چنانچہ بعض باتیں کھٹکتی ہیں۔ بہت سی آیات' صحیح عنوانات کے تحت نہیں ہیں' مثلاً: ص ۴۷ پر آیت ''اور جو لوگ سونا چاندی جمع ... '' عنوان: ''بشارت'' کے تحت نہیں' ''بخل'' یا ''کنجوسی'' کے تحت آنی چاہیے تھی۔ ص ۹۷ پر ''ختم نبوت'' کے تحت پہلی دونوں آیتوں کا' عنوان سے کوئی تعلق نہیں' ان کا عنوان ''اسلام'' یا ''دین'' صحیح ہے۔ ص ۱۰۰ پر ''سفر'' کے تحت پہلی آیت کا صحیح عنوان ''روزہ'' ہے۔ ص ۴۶' کالم ۲' ''اور ویسی یہ کتاب ... '' کا صحیح عنوان ''قرآن'' ہے' نہ کہ ''برکت'' ---ص ۱۲۶ پر ''فتح مکہ'' کے تحت دی گئی آیت کا اشارہ اسلام کی فیصلہ کن فتح کی طرف ہے' اس کا ''فتح مکہ'' سے تعلق نہیں' کیوں کہ فتح مکہ ۸ ہجری میں ہوئی اور یہ سورہ ۱۰ ہجری میں نازل ہوئی۔ ص ۱۹۰ پر ''نشہ'' کے تحت ''لوگو! اپنے رب سے ڈرو ... '' کا موضوع آخرت اور قیامت ہے' ''نشہ'' سے اس کا دور کا واسطہ بھی نہیں۔ ص ۱۸۰ پر طلاق اور خلع دو مختلف موضوع ہیں'

© rasailojaraid.com